مورخِ اسلام

حضرت مولانا قاضی اطہر مبارکپوری

کی مطبوعہ تصانیف کی

فہرست

۱۴۲۹ھ ۲۰۰۸ء

2008

مرتب

قاضی سلمان مبشر مبارکپوری
مدیر قاضی اطہر اکیڈمی

ناشر

قاضی اطہر اکیڈمی

مبارکپور ضلع اعظم گڑھ اترپردیش انڈیا

Mob. 0091-9936381171
Ph. 0091-5462-250640

Alauddin Art Mubarakpur, Azamgarh 9236768207

مورّخِ اسلام حضرت مولانا
قاضی اطہر مبارکپوری کی مطبوعہ تصانیف کی فہرست

عربی تصانیف

(۱)رجال السند والهند الی القرن السابع:

ہندوستان سے تعلق رکھنے والے ساتویں صدی ہجری تک کے ارباب فضل وکمال کا تذکرہ جو تاریخ وتذکرہ اور سیرت وجغرافیہ کا عطر ہے۔ ۱۹۵۸ء میں ۳۲۸ر صفحات پر مشتمل محمد احمد میمن برادران بمبئی نے مطبع حجازیہ سے شائع کیا۔ دارالانصار قاہرہ (مصر) نے ۱۹۷۸ء میں اضافہ شدہ ایڈیشن دو جلدوں میں چھاپا، جو ۵۸۸ر صفحات پر مشتمل ہے۔

(۲) العقد الثمین فی فتوح الهند ومن ورد فیها من الصحابة والتابعین:

ہندوستان میں جو صحابہ وتابعین، محدثین وفقہا تشریف لائے، ان کی خدمات کی مبسوط تاریخ، ۱۹۶۸ء میں پہلی بار ابناء مولوی محمد بن غلام رسول سورتی بمبئی نے ۳۳۵ر صفحات میں دوسری بار دارالانصار قاہرہ (مصر) نے ۱۹۷۹ء میں طبع کرایا، جو ۲۳۱ر صفحات پر مشتمل ہے۔

(۳)الهند فی عهد العباسیین:

اس سے عہد عباسی میں ہندوستان کے تعلقات وروابط کی نوعیت کا پتہ چلتا ہے۔ ۸۷ر صفحات میں دارالانصار قاہرہ (مصر) نے ۱۹۷۸ء میں شائع کرایا۔

(۴)جواھر الاصول فی علم حدیث الرسول:

حدیث کے اصول پر اہم علمی کتاب جو حوالہ جاتی کتب میں سے ایک اہم کتاب ہے۔ مورّخِ اسلامؒ نے اس کی تحقیق ومواز نہ میں ایک مقدمہ بھی لکھا ہے۔۱۹۷۳ء میں ۱۶۰ر صفحات پر شرف الدین الکتبی واولادہ، بمبئی نے چھاپا۔اس کی طبع ثانی دار السّلفیہ بمبئی اور مکتبہ علامیہ مدینہ منورہ نے طبع ثالث کی۔

(۵)تاریخ اسماء الثقات:

ابن شاہین بغدادی کا مخطوطہ ہے۔جسے قاضی صاحب کے مقدمہ کے ساتھ شرف الدین الکتبی واولادہ، بمبئی نے شائع کیا۔یہ کتاب متنی تحقیق کی عمدہ مثال ہے۔۱۹۸۶ء میں ۲۳۵ر صفحات پر مشتمل اشاعت پزیر ہوئی۔

(۶) العرب والھند فی عھد الرساله:

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، اس کتاب سے عہد رسالت میں عرب و ہند کے درمیاں گونا گوں تعلقات پر روشنی پڑتی ہے۔دراصل یہ کتاب مورّخِ اسلامؒ کی اُردو تصنیف ''عرب وہند عہد رسالت میں'' کا عربی ترجمہ ہے۔جسے مصر کے ایک ازہری عالم شیخ عبدالعزیز عزت نے ترجمہ کیا ہے۔انہوں نے جامعہ ازہر میں اُردو زبان پڑھی تھی۔شاہ فاروق کے زمانہ میں شعبۂ اُردو کو ایک ازہری عالم محمد حسن مبارکپوری اعظمی نے جامعہ ازہر میں قائم کیا تھا۔یہ کتاب ۱۹۷۳ء میں الھیئة المصریه العامة للکتاب قاہرہ سے شائع ہوئی، جو ۱۴۰ر صفحات پر مشتمل ہے۔

(۷) حکومات العرب فی السند والھند:

جیسا کہ عنوان سے پتہ چلتا ہے، عربوں کی اسلامی حکومتیں ہندوستان میں اسلام کی ابتدائی صدیوں میں تھیں۔عربوں نے ہندوستان پر اسلامی علوم وفنون اور اپنی تہذیب کے کیا

اثرات چھوڑے ہیں، یہ کتاب اسی کی جھلکیاں پیش کرتی ہے۔

یہ کتاب مورّخ اسلامؒ کی اُردو تالیف (ہندوستان میں عربوں کی حکومتیں) کا عربی ترجمہ ہے۔ جسے مصر کے مشہور عالم ڈاکٹر عبدالعزیز عزت عبدالجلیل نے کیا ہے۔ سعودی عرب ریاض سے یہ کتاب پہلی بار ۱۹۷۵ء میں طبع ہوئی۔

(۸) دیوانِ احمد:

مولانا کے نانا مولانا احمد حسین رسول پوری کے عربی کلام کا مجموعہ ہے۔ جو مورّخ اسلامؒ کی ترتیب ومقدمہ کے ساتھ ۱۹۵۸ء میں شائع ہوا۔ مولانا محمد یحییٰ رسول پوری کا علمی تعاون بھی مولانا کو حاصل رہا۔ یہ دیوان ۴۸ صفحات پر مشتمل ہے۔

اُردو تالیفات

(۹) اسلامی شادی:

خیر القرون میں اسلامی شادی بیاہ اور حقوق زوجین کی نوعیت احادیث کی روشنی میں بتائی گئی ہے۔ یہ ایک مختصر سا رسالہ ہے۔ جو صرف ۳۵؍صفحات کا ہے۔ اس کو ۱۹۸۵ء میں مکتبۃ الحق جوگیشوری بمبئی نے شائع کیا تھا۔ دوبارہ شیخ الہند اکیڈمی دیوبند نے ۱۹۸۸ء میں شائع کیا اور فرید بک ڈپو دہلی نے ۲۰۰۵ء میں چھاپا، جو ۵۶؍صفحات پر مشتمل ہے۔

(۱۰) اسلامی نظام زندگی:

ایک مسلمان کو دنیا میں کس طرح زندگی گزارنی چاہیے اس کا بیان ہے۔ کتاب جیبی سائز ۲۵۶؍صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کو الحاج عبداللہ سمکری ابن حاجی احمد مکی نے رفاہِ عام کے لیے اپنی طرف سے ۱۹۵۰ء میں شائع کیا تھا۔ ادارہ فیضان معرفت بلساڑ گجرات نے مارچ ۲۰۰۴ء میں طبع کیا۔ جو بڑے سائز کے ۱۶۰؍صفحات پر مشتمل ہے۔

(۱۱) اسلامی ہند کی عظمت رفتہ:

ہندوستان میں اسلامی علوم وفنون، مسلمانوں کی علمی و دینی اور تاریخی وتمدنی سرگرمیوں کے حوالے سے اہم پہلوؤں کی نشان دہی کی گئی ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں کا وجود ہندوستان کے لیے موسم بہار ثابت ہوا۔ یہ کتاب ۲۴۳؍صفحات پر مشتمل ہے۔ ندوۃ المصنفین دہلی نے اس کو ۱۹۶۹ء میں شائع کیا۔

(۱۲) افاداتِ حسن بصری:

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے حالات و واقعات میں ۵۶؍صفحات کا کتابچہ

ہے۔ جس کو دائرہ ملیہ اسلامیہ مبارکپور نے ۱۹۵۰ء میں شائع کیا تھا۔ دوبارہ فرید بک ڈپو نئی دہلی سے ۲۰۰۵ء میں شائع کیا گیا۔

(۱۳) الصالحات:

یہ بھی ۶۴ر صفحات کا کتابچہ ہے۔ جو خاص طور پر خواتین کے لیے لکھا گیا تھا۔ یہ پہلی بار بمبئی سے ۱۹۴۹ء میں شائع ہوا۔ دوبارہ انصار گرلس انٹر کالج مبارکپور ضلع اعظم گڑھ نے شائع کیا۔

(۱۴) ائمہ اربعہ:

اس میں امام ابو حنیفہؒ، امام حنبلؒ، امام شافعیؒ اور امام مالکؒ کے حالات وفقہ پر اجمالی بحث کی گئی ہے۔ کتاب ۲۵۵ر صفحات پر مشتمل ہے۔ جس کو شیخ الہند اکیڈمی دیوبند نے ۱۹۸۹ء میں اہتمام سے طبع کراکے شائع کیا ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن مکتبہ تنظیم اہل سنت لاہور نے ۱۹۴۶ء میں شائع کیا تھا۔

(۱۵) آثار واخبار:

چار علمی، دینی، تاریخی مقالات کا مجموعہ ہے۔ جو ۱۵۰ر صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں تین مقالات آل عبدالرحمٰن سلیمانی، آل ابو معشر سندی اور آل مقسم قیقانی بصری کا تعلق قدیم اسلامی ہند کے علمی و دینی خانوادوں سے ہے، جو قدیم زمانے سے عرب میں مقیم تھے۔ چوتھا مقالہ امام ابوالحسن مدائنی کے سوانح پر ہے، جو اسلامی ہند کے پہلے مورخ ہیں۔ یہ کتاب نومبر ۱۹۸۸ء میں ندوۃ المصنفین دہلی سے اشاعت پزیر ہوئی۔

(۱۶) آسودگانِ خاک:

ان معروف وگم نام لوگوں کا تذکرہ ہے جو پیوند خاک ہو چکے ہیں۔ ان کی چالیس سالہ علمی زندگی میں روزنامہ انقلاب اور ماہنامہ البلاغ ممبئی میں ان کی اشاعت ہو چکی ہے۔

(۱۷) بناتِ اسلام کی علمی ودینی خدمات:

یہ کتاب خواتین اسلام کی دینی وعلمی خدمات پر روشنی ڈالتی ہے۔ اس کو بمبئی کے مشہور مکتبہ شرف الدین الکتبی واولادہ' نے شائع کیا تھا۔ دوبارہ اس کو دائرہ ملیہ مبارک پور کی طرف سے شائع کیا گیا۔ تیسری بار اسلامک بک فاؤنڈیشن دہلی سے ۲۰۰۶ء میں مطبوع ہوئی جو ۱۰۴؍صفحات پر مشتمل ہے۔

(۱۸) تبلیغی وتعلیمی سرگرمیاں عہد سلف میں:

اس کا موضوع نام ہی سے ظاہر ہے۔ یہ ایک مختصر سا رسالہ ہے۔ جو صرف ۳۵؍صفحات کا ہے۔ اس کو ۱۹۸۵ء میں مکتبۃ الحق جوگیشوری بمبئی نے شائع کیا تھا۔ دوبارہ شیخ الہند اکیڈمی دیوبند نے ۱۹۸۸ء میں شائع کیا اور فرید بک ڈپو نئی دہلی نے ۲۰۰۵ء میں شائع کیا، جو ۱۳۰؍صفحات پر مشتمل ہے۔

(۱۹) تدوین سیر ومغازی:

یہ کتاب ۳۲۰؍صفحات پر مشتمل ہے۔ اپنے موضوع پر اُردو میں یہ پہلی کتاب ہے۔ جو علم وتحقیق کا شاہکار ہے۔ اس کو شیخ الہند اکیڈمی دارالعلوم دیوبند نے ۱۹۸۰ء میں اور فرید بک ڈپو نئی دہلی نے ۲۰۰۴ء میں زیورِ طبع سے آراستہ کیا۔

(۲۰) تذکرۂ علمائے مبارکپور:

یہ قاضی صاحب کی پچیس سالہ تحقیق وتلاش کا ثمرہ ہے۔ اس سے مبارکپور کی ساڑھے چارسو سالہ تاریخ، مدارس ومساجد اور شخصیات کا پتہ چلتا ہے۔ یہ کتاب ۲۹۲؍صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کو دائرہ ملیہ مبارکپور نے ۱۹۷۴ء میں شائع کیا تھا۔ ترمیم واضافہ کے بعد ۲۰۰۸ء میں دوبارہ شائع ہو رہا ہے اور ۳۷۵؍صفحات پر شامل ہے۔

(۲۱) جواہر القرآن:

مورّخِ اسلامؒ نے مسلسل چالیس سال تک روزنامہ انقلاب بمبئی کے لیے جواہر القرآن کے عنوان سے قرآن مجید کی آیات کی تفسیر لکھی۔ جس میں عصری حالات و مسائل پر بھی روشنی ڈالی۔ یہ کتاب مولانا کی قرآن فہمی اور تفسیری علوم پر ان کی مکمل دستگاہ کی تحریری دستاویز ہے۔

(۲۲) حج کے بعد:

یہ مختصر سا رسالہ ہے۔ جو ۴۰ ر صفحات کا ہے۔ انجمن خدام النبی بمبئی نے ۱۹۵۷ء میں شائع کیا تھا۔ دانش بک ڈپو ٹانڈہ ضلع امبیڈکر نگر نے جون ۲۰۰۴ء مین اور فرید بک ڈپو نئی دہلی نے ستمبر ۲۰۰۵ء میں شائع کیا۔

(۲۳) خلافت راشدہ اور ہندوستان:

خلافت راشدہ کے عہد مبارک میں ہندوستان میں مسلمانوں سے تعلقات کی نوعیت، علمی و دینی اور فکری و تمدنی اخذ و استفادہ اور سیاسی و سماجی حالات کا بیان ہے۔ یہ کتاب ۲۸۰ ر صفحات پر مشتمل ہے۔ ۱۹۷۲ء میں ندوۃ المصنفین دہلی نے اس کو شائع کیا۔ بعد میں تنظیم فکر و نظر سندھ پاکستان نے اس کا نیا ایڈیشن چھاپا۔

(۲۴) خلافت بنوامیّہ اور ہندوستان:

یہ بھی عرب و ہند تعلقات اور مسلمانوں کی علمی و دینی سرگرمیوں کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ قاضی صاحب کے قلم نے ماضی کے نہاں خانوں کی خوب سیر کرائی ہے۔ یہ کتاب ۶۷۱ ر صفحات پر مشتمل ہے۔ ندوۃ المصنفین دہلی نے اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۷۵ء میں شائع کیا۔ پھر تنظیم فکر و نظر سندھ پاکستان نے اپنے یہاں سے اس کو زیورِ طبع سے آراستہ کیا۔

(۲۵) خلافت عباسیہ اور ہندوستان:

اس میں عباسی دورِ خلافت میں مسلمانوں اور ہندوستان کے درمیان کے تعلقات کی وضاحت ہے۔ یہ تاریخ وتذکرہ نگاری کی عمدہ روایت اور اسلامی اثرات کا نادر نمونہ ہے۔ کتاب ۵۵۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن ندوۃ المصنفین دہلی نے ۱۹۸۲ء میں شائع کیا۔ دوبارہ تنظیم فکر ونظر سندھ پاکستان نے اپنے اہتمام میں چھاپا۔

(۲۶) خواتین اسلام کی علمی ودینی خدمات:

یہ کتاب پہلے ''بنات اسلام کی علمی ودینی خدمات'' کے نام سے شرف الدین الکتبی بمبئی اور دائرہ ملیہ مبارکپور نے شائع کیا تھا۔ بعد میں کچھ حک واضافہ کے بعد اس کو شیخ الہند اکیڈمی دیوبند نے شائع کیا۔ کتاب میں مزید معلومات کا اضافہ ہے۔ یہ کتاب ۱۸۰ صفحات پر مشتمل ہے۔

(۲۷) خیر القرون کی درسگاہیں اور اُن کا نظامِ تعلیم وتربیت:

اس کتاب میں خیر القرون کی اسلامی درسگاہوں کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔ عہد رسالت سے دورِ صحابہ وتابعین تک کے علمی حلقوں، طریقۂ تدریس اور نظامِ تعلیم کا بیان تاریخ وسیر کی کتابوں کی مدد سے کیا گیا ہے۔ ۳۹۲ صفحات پر مشتمل ہے اور ۱۹۹۵ء میں شیخ الہند اکیڈمی دیوبند نے اس کو شائع کیا۔ دوبارہ فرید بک ڈپو نئی دہلی سے ۲۰۰۴ء میں اشاعت پزیر ہوئی۔

(۲۸) دیارِ پورب میں علم اور علماء:

پوربی اضلاع کی سات سو سالہ علمی ودینی تاریخ، یہاں کے علمی خانوادوں کی خدمات، اہم تصنیفی کارناموں کی تفصیلات، علماء وصوفیاء کے تمدنی آثار، مدارس وخانقاہوں کے احوال مستند کتابوں کے حوالے سے بیان کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب ۲۸۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس

میں مشرقی ہندوستان میں علمی سرگرمیوں کا محققانہ تذکرہ ہے۔ اس کو بھی ندوۃ المصنفین دہلی نے پہلی بار ۱۹۷۹ء میں شائع کیا۔ دوسری بار ۲۰۰۸ء میں ابلاغ پبلیشرز دہلی نے شائع کیا جو ۵۰۰ رصفحات پر مشتمل ہے۔

(۲۹) طبقات الحجاج:

یہ ۱۹۵ رصفحات کی کتاب ہے۔ جس کو انجمن خدام النبی صابو صدیق مسافر خانہ بمبئی نے ۱۹۵۸ء میں شائع کیا تھا اور فرید بک ڈپو دہلی نے ۲۰۰۶ء میں طبع کرایا۔ جو ۲۶۰ رصفحات پر مشتمل ہے۔

(۳۰) عرب وہند عہد رسالت میں:

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، یہ کتاب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں عرب وہند کے درمیان جو مختلف نوع کے تعلقات تھے، ان پر روشنی ڈالتی ہے۔ یہ کتاب ۲۰۰ رصفحات پر مشتمل ہے۔ ۱۹۶۴ء میں اس کا پہلا ایڈیشن ندوۃ المصنفین دہلی نے شائع کیا۔ اس کو مصر کے ایک مشہور عالم الدکتور عبدالعزیز عزت عبدالجلیل نے عربی میں ترجمہ کیا اور ۱۹۷۳ء میں الھیئۃ المصریہ قاہرہ نے اس کو شائع کیا۔ سندھ (پاکستان) کی تنظیم فکر ونظر نے اس کا سندھی زبان میں ترجمہ کر کے ۱۹۸۶ء میں شائع کیا۔ کراچی کے ایک ادارہ مکتبہ عارفین نے بھی اسے طبع کرایا۔ فرید بک ڈپو نئی دہلی نے مئی ۲۰۰۴ء میں اور مکتبہ الحق جوگیشوری بمبئی نے ۲۰۰۷ء میں اس کی اشاعت کی۔

(۳۱) علمائے اسلام کی خونیں داستانیں:

پہلی صدی ہجری سے موجودہ دور تک کی اسلامی تحریکوں اور مسلم حکومتوں کے فتنوں میں علمائے اسلام کو دار ورسن کی جن آزمائشوں سے گزرنا پڑا، اُس کی داستان اس کتاب میں پیش کی گئی ہے۔ یہ کتاب احسان دانش کے اصرار پر لکھی گئی تھی، مگر اس کی اشاعت تقسیم ہند کے ہنگاموں کی نذر ہوگئی تھی۔ ساٹھ سال بعد اس کا مسودہ دستیاب ہوا اور ۲۰۰۸ء میں شائع ہوئی، جو ۲۴۸ رصفحات پر مشتمل ہے، ناشر قاضی اطہر اکیڈمی مبارکپور ضلع اعظم گڑھ اتر پردیش انڈیا۔

(۳۲) علمائے اسلام کے القاب وخطابات:

یہ کتابچہ علمائے اسلام کے القاب وخطابات پر انتہائی تحقیقی مقالہ ہے۔ جس کو کتابی شکل دی گئی ہے۔ یہ مقالہ آپ کی کتاب (مآثر ومعارف) میں شامل ہے۔ خاص طور سے اس سے مدارسِ عربیہ کے طلباءِ عزیز استفادہ کر سکتے ہیں۔ تاریخی اور تحقیقی طور پر بتایا گیا ہے کہ کون سا لقب کب اور کس کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ کی شکل میں ۴۸؍صفحات پر مشتمل ہے۔ ۲۰۰۴ء میں پہلی بار فرید بک ڈپو دلی نے شائع کیا ہے۔

(۳۳) علی وحسین:

یہ چھوٹے سائز کے ۳۳۶؍صفحات پر مشتمل ہے۔ ایک کتاب کی تاریخی غلطیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس کو ۱۹۶۰ء میں مکتبہ دائرہ ملیہ مبارکپور نے شائع کیا تھا۔ پاکستان سے ۲۰۰۰ء میں شائع ہوئی اور اسلامک بک فاؤنڈیشن دلی نے بھی ۲۰۰۷ء میں شائع کیا۔ جو ۲۹۶؍صفحات پر مشتمل ہے۔

(۳۴) کاروانِ حیات:

خودنوشت سوانح حیات کو ماہ نامہ ضیاء الاسلام شیخوپور نے اپنے قاضی اطہر مبارکپوری نمبر اگست تا دسمبر ۲۰۰۳ء میں شائع کیا۔ دوبارہ الگ سے کتابی صورت میں فرید بک ڈپو دہلی نے ۲۰۰۴ء میں بہت خوب صورت انداز میں چھاپ کر شائع کیا۔ اس میں ''قاعدہ بغدادی سے صحیح بخاری تک'' کو بھی شامل کرلیا گیا ہے۔ جو ۲۳۸؍صفحات پر مشتمل ہے۔

(۳۵) قاضی اطہر مبارکپوری کے سفر نامے:

یہ سفرنامہ مورّخِ اسلامؒ کے اُن علمی ودینی اور تہذیبی وتاریخی دَورے کی تفصیل بیان کرتا ہے۔ جو وقتاً فوقتاً ہندوستان اور بلادِ اسلامیہ وعربیہ اور ممالک افریقہ کے حوالے سے مولانا

کے قلم سے صفحۂ قرطاس پر منتقل ہوئے۔ یہ سفرنامہ عام سفرناموں سے مختلف اور انتہائی معلوماتی و تحقیقی ہے۔ اس کو پڑھنے کے بعد محسوس ہوتا ہے کہ مورّخِ اسلامؒ کی نظر اسلامی و دینی پہلوؤں کی طرف خاص طور سے اُٹھتی تھی اور ان کا قلم علوم و معارف کی کہکشاں بناتا تھا۔ اس کو قاضی اطہر اکیڈمی لکھنؤ نے اگست ۲۰۰۵ء میں ۳۴۹ر صفحات پر مشتمل شائع کرایا۔

(۳۶) قاعدہ بغدادی سے صحیح بخاری تک:

یہ قاضی صاحب کی خودنوشت نہایت مختصر آپ بیتی ہے۔ پہلے اس کو دائرہ ملیہ مبارکپور نے شائع کیا تھا۔ پھر مکتبہ صوت القرآن دیوبند نے دوسرا صاف ستھرا ایڈیشن شائع کیا۔ اس کے صفحات ۵۶ر ہیں۔

(۳۷) مآثر و معارف:

یہ پچیس مقالات کا مجموعہ ہے۔ مختلف موضوعات مثلاً حدیث کی جمع و تدوین، دارِ ارقم کی علمی مرکزیت و حیثیت، تاریخ و رجال، فرقہ و مکاتب فکر، یوروپ میں مسلمانوں کی علمی خدمات وغیرہ پر محققانہ نظر ڈالی گئی ہے۔ یہ کتاب ۲۷۱ر صفحات پر مشتمل ہے۔ ۱۹۷۱ء میں اس کو ندوۃ المصنفین دہلی نے شائع کیا۔

(۳۸) محمد کے زمانہ کا ہندوستان مع ہندوستان صحابہ کے زمانہ میں:

ناشر فرید بک ڈپو دہلی۔ صفحات ۳۶۶ر سن طباعت ۲۰۰۵ء۔ اصل میں یہ کتاب مورّخِ اسلام کی دو کتابوں کی تلخیص ہے۔ پہلا حصہ ''عرب و ہند عہد رسالت میں''۔ دوسرا حصہ ''خلافت راشدہ اور ہندوستان'' سے ملخص ہے اور دونوں کو ایک جلد میں شائع کیا گیا ہے۔ اس کی تلخیص و تسہیل کرنے والے ایک پاکستانی عالم جناب مولانا ابومجاہد شمشیر ہیں۔ یہ کتاب پہلے مکتبہ ارسلان بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان سے شائع ہوئی۔ اس کے بعد فرید بک ڈپو دہلی نے اسی کا عکسی ایڈیشن طبع کرایا۔

(۳۹) مسلمان:

اسلامی آداب معاشرت پر ایک عام فہم انداز کا ۶۴ر صفحات پر مشتمل کتابچہ ہے۔ جس کو جمعیۃ المسلمین جنجیرہ بمبئی نے ۱۹۵۳ء میں شائع کیا تھا۔ دوبارہ انصار ایجوکیشنل اینڈ ویلفیر اکیڈمی مبارکپور نے ۱۹۷۶ء میں پھر انجمن اسلام ہائی اسکول بمبئی نے شائع کیا۔ ساجد لکھنوی نے بھی لکھنؤ سے شائع کیا۔ فرید بک ڈپو نئی دہلی نے ۲۰۰۴ء میں اور انجمن شیخ الہند قاسم آباد انجان شہید ضلع اعظم گڑھ یوپی نے ۲۰۰۶ء میں شائع کیا۔

(۴۰) مسلمانوں کے ہر طبقے میں علم وعلماء:

یہ کتاب ۲۲۸ر صفحات میں قاضی صاحب کی وفات کے بعد چھپی اور اس پر مقدمہ بھی قاضی صاحب کے قلم سے ہے۔ اس کو شیخ الہند اکیڈمی دیوبند نے بڑے خوب صورت انداز میں ۱۹۹۸ء میں شائع کیا۔

(۴۱) مطالعات وتعلیقات:

اس میں مورّخِ اسلام کے وہ مقالات ہیں جو ماہنامہ البلاغ ممبئی کی ۲۶ر سال تک آپ کی اڈیٹری میں مستقل عنوان سے شائع ہوتے رہے ہیں۔ کتابوں کے مطالعہ کے بعد تعلیقات وتبصرہ کی صورت میں یہ مضامین نہایت پر مغز اور تحقیقی ہوا کرتے تھے۔

(۴۲) معارف القرآن:

توحید، رسالت، کتاب اور دینی زندگی کے عنوانات پر قرآن کریم کی ایک سو آیات کی تشریح وتوضیح کی گئی ہے۔ یہ ۱۵۰ر صفحات کی کتاب ہے۔ جس کو تاج کمپنی بمبئی نے ۱۹۵۶ء میں شائع کیا۔ کتب خانہ فیض ابرار انکلیشور ضلع بھروچ گجرات نے ۲۰۰۶ء میں دوبارہ چھاپا۔

(۴۳) مکتوبات امام احمد بن حنبل:

اس کتابچہ میں امام احمد بن حنبل کے مکتوبات ہیں۔ جو مختلف اوقات میں مختلف طبقہ کو قرآن وحدیث کی روشنی میں لکھے گئے ہیں۔ یہ مکتوبات ایمان ویقین کی ترجمانی کرتے ہیں۔ اس رسالہ کو فہیم بک ڈپو مئو ناتھ بھنجن یوپی نے ۲۰۰۶ء میں شائع کیا ہے۔ جو ۴۸ر صفحات پر مشتمل ہے۔

(۴۴) مئے طہور:

قاضی صاحب کی نظموں اور غزلوں کا مجموعہ ہے۔ جو ''مئے طہور'' کے نام سے مرتب ہوکر مولانا قمرالزماں مبارکپوری کے مبسوط مقدمہ کے ساتھ فرید بک ڈپو دہلی کی طرف سے ۲۰۰۶ء میں شائع ہو چکا ہے۔ جو ۴۵۸ر صفحات پر مشتمل ہے۔ ناشر قاضی اطہر اکیڈمی مبارکپور ضلع اعظم گڑھ اترپردیش انڈیا۔

(۴۵) ہندوستان میں عربوں کی حکومتیں:

جیسا کہ عنوان کتاب سے متبادر ہے۔ اس کتاب میں عربوں کی حکومت اور ہندوستان کی سیاسی وسماجی، علمی ودینی اور تمدنی زندگی پر اسلام کے اثر ونفوذ کی مکمل تاریخ بیان کی گئی ہے۔ ۳۴۰ر صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۶۷ء میں ندوۃ المصنفین دہلی نے شائع کیا۔ اس کا دوسرا ایڈیشن مکتبہ عارفین کراچی نے شائع کیا۔ تنظیم فکرونظر سندھ پاکستان نے اس کا ایک اور ایڈیشن شائع کیا۔ مصر کے دکتور عبدالعزیز عزت عبدالجلیل نے اس کا عربی میں ترجمہ کرکے ''حکومات العرب فی السند والھند'' کے نام سے شائع کیا اور اس کو اسلام آباد یونی ورسٹی پاکستان کے مجلہ الدراسات العلمیۃ نے قسط وار شائع کیا۔ پھر مکتبہ آل ید اللہ بکریہ ریاض نے اس کو کتابی شکل میں شائع کیا۔

(۴۶) ہندوستان میں علم حدیث کی اشاعت:

یہ رسالہ اصل میں ایک مقالہ ہے۔ جو سندھ پاکستان کی ادبی سندھی کانفرنس منعقدہ ۱۹۸۴ء میں مورّخِ اسلامؒ نے خود شریک ہوکر پڑھا تھا۔ اس میں پوری تحقیق کی گئی ہے کہ ہندوستان میں علم حدیث ابتداء اسلام میں آیا ہے۔ جب اسلام کی روشنی سندھ میں پہنچی تو ساتھ ہی یہ بہار بھی آئی۔ ناشر فہیم بک ڈپو مئو ناتھ بھنجن صفحات ۴۸ / طباعت ۲۰۰۶ء۔ ناشر فرید بک ڈپو دلی صفحات ۴۸ / طباعت ۲۰۰۶ء۔

(۴۷) سندھ و ہند کی قدیم شخصیات یہ کتاب مورخ اسلام کی عربی کتاب رجال السند والہند کا ترجمہ ہے جسے مترجم مولانا عبدالرشید صاحب بستوی مدرس جامعۃ الامام انور شاہ دیوبند ہیں ۲۰۱۰ء میں مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ اردو بازار کراچی پاکستان نے شائع کیا ہے جو [illegible] صفحات پر مشتمل ہے

قاضی اطہر اکیڈمی
مبارکپور، ضلع اعظم گڑھ، اتر پردیش (انڈیا)
مقاصد
علمی و تحقیقی اصولوں پر دینی کتب کی اشاعت
مثبت اور معتدل افکار کا فروغ
قرآن و سنت کا عام زندگی میں رواج
نئی نسل کی علم دین سے آگہی
مورخِ اسلام
حضرت مولانا قاضی اطہر مبارکپوری
کی تصانیف کی طباعت و اشاعت